ان کے حدود بالکل غیر معین اور مجہول ہیں۔ بڑی آسانی کے ساتھ دو معقول آدمی ایک شخص کے عذرات کو سُن کر اور اس کی مجبوریوں کو معلوم کر کے یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ فی الواقع وہ ایک حکم شرعی کی تعمیل سے معذور ہے یا محض ٹال مٹول کر رہا ہے۔

یہ تو آپ کی بات کا اصولی جواب ہُوا اب خاص جماعت کے معاملے کو لیجیے۔

جماعت کا ہر رکن حدودِ شریعت کے اندر امیر جماعت اور اس کے مقرر کیے ہوئے امرا کی اطاعت کا عہد کرتا ہے۔ اس عہد کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ امیر جماعت اور اس کے مقرر کیے ہوئے امرا حدودِ شرع کے اندر جس بات کا حتمی طور پر حکم دیں اس کی اطاعت کی جائے، اِلّا آنکہ کوئی ایسا عذر معقول ہو جس کو شریعت میں عذر تسلیم کیا گیا ہو، یا جس کو شریعت کی روشنی میں عذر تسلیم کیا جا سکتا ہو۔ مثلاً بیماری، یا عدم استطاعت، یا وسائل کار کی عدم موجودگی، یا پیشِ نظر کام کے مقابل میں کسی بڑے مقصد یا کام کے نقصان کا اندیشہ وغیرہ۔ اس طرح کی بہت سی باتیں ہو سکتی ہیں جو عذر بن سکتی ہیں اور جن کی بنا پر کسی شخص کو جماعت کی بعض ذمہ داریوں سے سبک دوش قرار دیا جا سکتا ہے۔ اِس سلسلے میں خاص طرح کے لوگوں کے بعض خاص حالات بھی ایسے ہو سکتے ہیں جو ان کے لیے عذر بن سکتے ہیں۔ مثلاً جو لوگ تعلیمی مشغولیتوں میں مصروف ہیں، یا ملازمت کی پابندیوں میں بندھے ہوئے ہیں جماعت کی بعض ذمہ داریوں کے ادا کرنے سے واقعی مجبور ہوتے ہیں اور یہ ضروری ہوتا ہے کہ ان کا لحاظ کیا جائے۔ بعض خاص حالات میں مسجد کی امامت بھی عذر بن سکتی ہے، مثلاً یہ کہ امام مسجد کو جس کام کے لیے بھیجا جا رہا ہے اس کی دینی مصلحت اس کے فرائضِ امامت کے مقابل کم تر ہو۔

اس قسم کے جتنے اختلافات پیدا ہوں، یعنی جہاں یہ سوال سامنے آئے کہ فی الواقع عذر رکھنے والے کا عذر معقول ہے یا نہیں، تو اس کا تصفیہ میرے خیال میں ہر حلقے کے امیر اور اس کی مجلس شوریٰ کو کرنا چاہیے۔ وہ سارے سارے حالات کو سامنے رکھ کر فیصلہ کر سکتے ہیں کہ عذر کرنے والے کا عذر معقول ہے یا نہیں۔ اور اس بات کو یاد رکھیے کہ میرے نزدیک ہر معقول عذر، عذرِ شرعی کی حیثیت رکھتا ہے۔

مطبوعات

مصباح القرآن | تالیف شیخ محمد نصیب صاحب مرحوم بارایٹ لا (گورداسپور)۔ ضخامت ۱۰۴ صفحات مجلد۔ تقطیع ۲۰×۲۶۔ ملنے کا پتہ دار البلاغ محمد نگر، اقبال روڈ، لاہور۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔

یہ قرآن مجید کے مضامین کا انڈکس ہے جس میں بائیس مختلف عنوانات قائم کرکے ان کو متعدد ذیلی عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے اور پھر ہر عنوان کے تحت قرآن مجید کی متعلقہ آیات کا اردو ترجمہ اور سورہ ورکوع کا نمبر دے دیا گیا ہے۔ اگرچہ قرآن مجید کے وسیع اور ہمہ گیر مضامین کا احاطہ کسی انسان کے بس میں نہیں ہے اور ایک مختصر کتابچے میں سارے مطالب قرآنی نہیں سما سکتے، تاہم مؤلف مرحوم کی اِس کوشش سے بھی بہت کچھ فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں مرحوم کی اس سعی کو سعیِ مشکور کا درجہ دے گا۔

صراطِ مستقیم | تالیف ابو محمد احمد حکیم محمد حسین صاحب علوی۔ ضخامت ۷۶ صفحات۔ ملنے کا پتہ، مکتبہ ارباب اردو، موہن پورہ، راوی روڈ، لاہور۔ قیمت بلا جلد ۱۲؍ مجلد ایک روپیہ۔

اس کتاب کے پہلے باب میں اجزائے ایمان و ارکان اسلام اور اُن سے تعلق رکھنے والے مسائل کی وضاحت کی گئی ہے۔ دوسرے باب میں فضائل اخلاق، آداب معاشرت اور صلۂ رحمی کی تلقین اس طرح کی گئی ہے کہ قرآن مجید میں سے ۵۰ سے زاید متعلقہ آیات کے ایک انتخاب کو ترتیب دے کر ترجمہ و تشریح کے ساتھ پیش کر دیا گیا ہے۔ تیسرا باب مختصر سیرت نبوی پر ہے۔ چوتھے باب میں نماز کے اذکار اور قرآن کی آخری چند سورتوں کو معہ ترجمہ درج کیا گیا ہے۔ پانچویں اور آخری باب میں پچاس سے زائد احادیث اور تیس سے زائد ادعیۂ مسنونہ کا ترجمہ دے دیا گیا ہے۔ اگرچہ یہ کتاب سکولوں کے طلباء کے معیار و ضروریات کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے، لیکن آج کل کے علم دین کے عام فقدان کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ پڑھے لکھے مسلمانوں کی اکثریت بھی اِس سے کافی فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ کاغذ اور طباعت اگرچہ معیاری